حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کالج ـــــ ایک منفرد تعلیمی ادارہ

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے تحت خدمت قرآنی اور تحریک رجوع الی القرآن کی جو اسکیمیں برسرِ عمل ہیں ان میں قرآن کالج کو ایک اہم مقام حاصل ہے ـــــ یہ دراصل ہمارے ملک میں رائج دو مختلف نظام ہائے تعلیم کو ایک دوسرے کے قریب لانے اور طلبہ کو قرآنی افکار سے آشنا کرنے کی ایک کوشش ہے ـــــ سکولوں اور کالجوں میں اصل زور عصری اور دنیوی تعلیم پر ہوتا ہے جبکہ اسلامیات کا ایک مضمون برائے بیت شامل کیا جاتا ہے جس کے ذریعے اسلام کے بارے میں کچھ ابتدائی معلومات تو طلبہ کو حاصل ہو جاتی ہیں لیکن دین کا ایک جامع و ہمہ گیر تصور اور قرآن حکیم کی وہ فکری و عملی رہنمائی جس کے ذریعے طلبہ کا ایک ذہنی وفکری رشتہ قرآن حکیم اور دین اسلام کے ساتھ قائم ہو جائے' بالکل مفقود ہے ـــــ دوسری طرف دینی مدارس میں علوم دینیہ کی تدریس تو ہوتی ہے' لیکن عصری علوم کا تا حال وہاں گزر نہیں ہے۔ واضح رہے کہ دینی مدارس کے نصابِ تعلیم میں بھی مرکز ومحور کی حیثیت فقہ اور اصول فقہ کو حاصل ہے۔ فکری ونظری اور علمی وعملی رہنمائی کی حیثیت سے قرآن وحدیث کا مطالعہ وہاں بھی قریباً مفقود کے درجے میں ہے۔ قرآن وحدیث کے حوالے سے عملی رہنمائی کا صرف وہی پہلو جس کا تعلق فقہ اور فقہی مسائل کے ساتھ ہے' بالعموم وہاں زیر بحث آتا ہے۔

بہرکیف اس تناظر میں قرآن کالج کا قیام اس مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا ہے کہ یہاں بورڈ اور یونیورسٹی کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کے ذہنوں میں فکر قرآنی کی تخم ریزی کا اہتمام کیا جائے اور قرآن و حدیث کے حوالے سے دین کے حقیقی اور حرکی تصور سے انہیں روشناس کرایا جائے۔ قرآن سے قریب لانے کی خاطر یہاں عربی زبان اور تجوید کی تدریس کا بھی ابتدائی درجے میں اہتمام کیا جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مرکزی انجمن کے وابستگان اور قارئین ''حکمت قرآن'' اس کالج کے وجود کو غنیمت جانتے ہوئے اسے اپنے حلقۂ احباب میں متعارف کروائیں' خود اپنے بچوں کو بھی اس قرآنی درسگاہ میں بھیجیں جہاں بورڈ اور یونیورسٹی کی بھی معیاری تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے اور ماحول بھی نہایت باوقار اور سنجیدہ ہے۔ مزید برآں اپنے حلقہ احباب کو بھی اس جانب متوجہ کریں ـــــ انٹرمیڈیٹ سالِ اوّل میں داخلہ کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس کا تفصیلی اشتہار اسی شمارے کے بیک ٹائٹل پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ○○